

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی ایس سی آر 5

حیدرآباد ایسیسٹنس سیمنٹ مصنوعات اور دیگر

بنام۔

یونین آف انڈیا اور دیگران

7 دسمبر 1999

ایس۔ پی۔ بھروچا، آر۔ سی۔ لاہوٹی اور این۔ سنتوش ہیگڈے، جسٹسز

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944۔ سنٹرل ایکسائز رولز، 1944۔ قاعدہ 56 اے فقرہ (i) اور (ii)۔ نرخ آئٹمز 22، 23 اے، 23 سی۔ ایسیسٹنس سیمنٹ مصنوعات۔ پروفارما کریڈٹ طریقہ کار کا فائدہ۔ خام مال اور حتمی مصنوعات جو مختلف نرخ آئٹمز کے تحت قابل وصول ہیں۔ کوئی نوٹیفکیشن یا منظور شدہ معافی یا تیار شدہ سامان پر ڈیوٹی کی ایڈجسٹمنٹ نہیں۔ منعقد، ٹیکس تشخیص الیہ جو پروفارما کریڈٹ طریقہ کار سے فائدہ اٹھانے کا حقدار نہیں ہے۔

اپیل کنندگان خام مال کے طور پر سیمنٹ اور ایسیسٹنس فابریکا استعمال کرتے ہوئے ایسیسٹنس سیمنٹ کی مصنوعات تیار اور فروخت کرتے ہیں۔ خام مال کے ساتھ ساتھ تیار شدہ سامان 22 ایف، 23 اور 23 سی کے مختلف نرخ آئٹمز کے تحت قابل ادائیگی تھے۔ تیار شدہ مصنوعات کو ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی مستثنیٰ نہیں تھا اور نہ ہی وہ ڈیوٹی کی صفر شرح کے ساتھ وصول کیے جاتے تھے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے گزٹ میں کوئی نوٹیفکیشن یا تیار شدہ سامان کے لیے ادا کردہ ڈیوٹی کی معافی یا ایڈجسٹمنٹ کی منظوری نہیں تھی۔ اپیل گزاروں نے سنٹرل ایکسائز رولز 1944 کے قاعدہ 56 اے کے تحت پروفارما کریڈٹ طریقہ کار کے فائدے کا دعویٰ کیا، جس میں خام مال پر ادا کی گئی ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے کریڈٹ طلب کیا گیا جبکہ تیار شدہ مصنوعات پر ڈیوٹی قابل ادائیگی تھی۔ اس دعوے کو اسٹنٹ کلکٹر کے ساتھ ساتھ سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر نے بھی مسترد کر دیا تھا۔ عدالت عالیہ کے سامنے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر کردہ تحریری درخواستیں خارج کر دی گئیں۔

اس عدالت کے سامنے اپیل پر اپیل گزاروں نے دعویٰ کیا کہ ایک بار جب مرکزی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایکسائز ایبل سامان کو مطلع کر دیتی ہے تو پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اپیل گزاروں کو اس

حقیقت کی پرواہ کیے بغیر دستیاب ہوگا کہ آیا خام مال یا اجزاء ٹیرف (1986) (25) ای ایل ٹی (879) کی ایک ہی آئٹم یا ذیلی آئٹم کے تحت ایکسائز ایبل ہیں یا نہیں اور یہ کہ قاعدے کے مرکزی حصے کے ذریعے توسیع شدہ فائدہ کے اثر کو قاعدے فقرہ کے ذریعے کا عدم یا چھین نہیں کیا جاسکتا۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1 اس میں کوئی شک نہیں کہ قاعدہ 56 اے کے تحت پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اٹھانے کے لیے جو خام مال مخصوص تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان کی تیاری کے لیے جاتے ہیں وہ ایک ہی نرخ آئٹم یا ذیلی آئٹم کے تحت ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے قابل قبول ہونے چاہئیں؛ ورنہ، اگر اس طرح کے خام مال مختلف نرخ آئٹمز یا ذیلی آئٹمز کے تحت ٹیکس کے لیے قابل قبول ہیں تو انہیں مرکزی حکومت کی مخصوص منظوری کے تحت کور کیا جانا چاہیے جو (ii) (بی) کی شق کے ذریعے فقرہ کردہ ان خام مال پر ڈیوٹی کی معافی یا ایڈجسٹمنٹ دیتی ہے۔ تسلیم شدہ طور پر ایسی کوئی مخصوص منظوری نہیں ہے۔ استعمال شدہ خام مال نرخ آئٹمز کے تحت قابل وصول ہونے کی وجہ سے اس سے مختلف ہے جس کے تحت تیار شدہ مصنوعات قابل وصول ہیں۔ اپیل کنندگان کو پروفارما کریڈٹ کے فائدے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ (160-سی-ڈی)

2. اصول کی زبان سادہ اور سادہ ہے۔ یہ تشریح میں کسی شک کا اعتراف نہیں کرتا ہے۔ فقرہ (i) اور (ii) کو کنجکشن 'اور' کے استعمال سے الگ کیا جاتا ہے۔ انہیں ایک ساتھ پڑھنا پڑتا ہے۔ فائدہ اٹھانے کے لیے دونوں شرائط کی ضروریات کو پورا کرنا ہوگا۔ شق (ii) فقرہ (اے) اور (بی) کو 'یا' کے استعمال سے الگ کیا جاتا ہے اور وہاں دو متبادلات میں سے کسی ایک کی دستیابی کافی ہوگی۔ چونکہ اپیل کنندگان کے ذریعے اپنے تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمنٹ اور ایسیسٹس فابریک مختلف نرخ آئٹمز کے تحت ڈیوٹی کے ذمہ دار ہیں، اس لیے قاعدہ 56 اے کے ذریعے توسیع شدہ پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اپیل کنندگان کے ذریعے حاصل نہیں کیا جاسکتا اور محکمہ کے حکام نے اس کی تردید کی ہے۔ (160-اے-بی-سی)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1999 وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 6990۔

1983 کے ڈبلیو پی نمبر 13361 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 8.4.87 کے فیصلے

اور حکم سے۔

ہریش این سالوی، سالیسیٹر جنرل، (دھینت دیو، محترمہ گوری راسکوٹرا، محترمہ پورنیا سنگھ، سمن جے کھیتان، ہارس بیرن، سدھارتھ دیو)، میسرز کھیتان اینڈ کمپنی کی طرف سے، کیلاش واسدیو،

ہیمنت شرما اور پی پرمیشورن حاضر فریقوں کی طرف سے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

آر۔سی۔ لاہوٹی، جسٹس: اجازت دی گئی۔

اپیل کنندگان ایسیسٹوس سیمنٹ کی مصنوعات جیسے شیٹس (نالی دار یا سادہ)، پریشر پائپ، جوڑے وغیرہ تیار اور فروخت کرتے ہیں۔ ان مصنوعات کو خام مال کے طور پر سیمنٹ اور ایسیسٹس فابریک کی ضرورت ہوتی ہے۔ خام مال کے طور پر استعمال ہونے والی دونوں اشیاء اور اپیل کنندگان کے ذریعے تیار کردہ تیار شدہ مصنوعات بھی مختلف نرخ آئٹمز کے تحت قابل اخراج اشیاء ہیں۔ ایسیسٹس فابریک نرخ آئٹم 22- ایف کے تحت آتا ہے۔ سیمنٹ نرخ آئٹم 23 کے تحت آتا ہے۔ اپیل گزاروں کے ذریعے تیار کردہ تیار شدہ مصنوعات نرخ آئٹم 23- سی کے تحت قابل ادائیگی ہیں۔ بیرونی ایکسائز ڈیوٹی سے حاصل ہونے والے سیمنٹ اور ایسیسٹس فابریک کے سلسلے میں متعلقہ نرخ آئٹمز 23 اور 22 ایف کے تحت ادائیگی کی گئی تھی۔ درآمد شدہ ایسیسٹس کے سلسلے میں اضافی ڈیوٹی، یعنی ایکسائز ڈیوٹی کے مساوی کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی ادا کی گئی۔ اپیل گزاروں کی تیار شدہ مصنوعات کو اس پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی مستغنی نہیں تھا اور نہ ہی وہ ڈیوٹی کی صفر شرح سے وصول کیے جاتے تھے۔ اپیل گزاروں نے تیار شدہ مصنوعات پر قابل ادائیگی ڈیوٹی کے مقابلے میں خام مال پر ادا کی گئی ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے کریڈٹ مانگ کر پروفارما کریڈٹ طریقہ کار کے فائدے کا دعویٰ کیا اور سنٹرل ایکسائز رولز، 1944 (جسے اس کے بعد 'رولز' کہا گیا ہے) کے قاعدہ 56 اے کے تحت سنٹرل ایکسائز، حیدرآباد کے اسٹنٹ کلکٹر سے اجازت طلب کی جو سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 تو ضیعات کے تحت بنائے گئے تھے۔ اسٹنٹ کلکٹر نے ایسی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ سنٹرل ایکسائز، حیدرآباد کے کلکٹر کے سامنے پیش کی گئی اپیل ناکام ہو گئی۔ اپیل گزاروں نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت تحریری درخواست دائر کر کے آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ کے سامنے دونوں احکامات کو چیلنج کیا جسے بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے نے خود قاعدہ 56 اے تو ضیعات کا تجزیہ اور جانچ کی ہے۔ اپیل کے تحت عدالت عالیہ کو 1987 (32) ای ایل ٹی 28 اے پی کے طور پر رپورٹ کیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ نے اپنی حمایت میں دگ و جے سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا (1986) 25 ای ایل ٹی 879 میں گجرات عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے فیصلے کا بھی حوالہ دیا ہے۔ ناراض اپیل گزاروں نے یہ خصوصی اجازت کی درخواست دائر کی ہے۔

فیصلے کے لیے پیدا ہونے والا واحد سوال یہ ہے کہ کیا قاعدہ (1) 56A میں بیان کردہ پروفارما

کریڈٹ کے طریقہ کار کا فائدہ اپیل کنندگان کے لیے دستیاب ہے حالانکہ اپیل کنندگان کی جانب سے حتمی مصنوعات کی تیاری میں استعمال کیے جانے والے خام مال کو ٹیرف آئٹمز کے تحت ایکسائز کیا جاسکتا ہے۔ جس کے تحت ان کی حتمی مصنوعات ایکسائز ایبل ہیں۔

قاعدہ 56 اے 8.12.1962 پر متعارف کرایا گیا تھا۔ اس میں وقتاً فوقتاً کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں جن پر گجرات کی عدالت عالیہ نے دگ و جے سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) کے معاملے میں بڑے پیمانے پر توجہ دی ہے۔ جو قاعدہ متعلقہ وقت پر موجود تھا وہ درج ذیل ہے:-

“ 56.A. ڈیوٹی ادا شدہ مواد یا اجزاء کی مکمل مصنوعات کی تیاری کی لئے استعمال کے دوران حرکت کے لئے خصوصی طریقہ کار۔

(1) ان قواعد میں کسی بھی چیز کے باوجود مرکزی حکومت سرکاری گزٹی میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قابل حصول اشیا کی وضاحت کر سکتی ہے جس کے سلسلے میں ذیلی قاعدہ (2) میں طے شدہ طریقہ کار لاگو ہوگا۔

(2) کلکٹر، اس طرف سے کی گئی درخواست پر اور ذیلی قاعدہ (3) میں مذکور شرائط اور مرکزی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کی جانے والی ایسی دیگر شرائط کے تابع، ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مخصوص کسی بھی قابل حصول سامان کے کارخانہ دار کو مواد یا اجزاء کے پرزے یا تیار شدہ مصنوعات (جیسے اسپیسٹس سیمنٹ) وصول کرنے کی اجازت دے سکتا ہے، جس پر بھارتیہ نرخ ایکٹ، 1934 (32 آف 1934) کی دفعہ 2 اے کے تحت ایکسائز ڈیوٹی یا اضافی ڈیوٹی، (جسے اس کے بعد کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کہا گیا ہے)، اس کی فیکٹری میں ادا کی گئی ہے۔ ان اشیا کی تیاری یا تیار شدہ مصنوعات کی زیادہ آسان تقسیم کے لیے اور اس طرح کے مواد یا اجزاء کے پرزوں یا تیار شدہ مصنوعات پر پہلے سے ادا کی گئی ڈیوٹی کے ادائیگی کی اجازت دیں، جیسا کہ معاملہ ہو؛

بشرطیکہ تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کسی بھی مواد یا اجزاء کے حصول کے سلسلے میں ڈیوٹی کے کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(i) اگر کارخانہ دار کی طرف سے تیار کردہ اس طرح کے تیار کردہ ایکسائز ایبل سامان کو اس پر عائد ہونے والی تمام ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہے یا وہ ڈیوٹی کی صفر شرح سے وصول کیے جاتے ہیں، اور

(ii) جب تک کہ----

(a) اس طرح کے مواد یا اجزاء کے پرزوں کے لیے اسی آئٹم یا ذیلی آئٹم کے تحت ڈیوٹی ادا کی گئی ہے جیسا کہ تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان؛ یا

(b) اس طرح کے مواد یا اجزاء کے حصوں کے لیے ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی معافی یا ایڈجسٹمنٹ کو مرکزی حکومت نے خاص طور پر منظور کیا ہے۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ اگر اس طرح کے مواد یا اجزاء کے حصوں (جن میں سے اس ذیلی اصول کے تحت جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے) پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی بعد میں کسی بھی وجہ سے مختلف ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ایسے مواد یا اجزاء کے حصوں کے مینوفیکچرر یا درآمد کنندہ کو رقم کی واپسی کی ادائیگی یا اس سے مزید ڈیوٹی کی وصولی ہوتی ہے، تو اجازت شدہ کریڈٹ ذیلی قاعدہ (3) کے تحت رکھے گئے کریڈٹ اکاؤنٹ میں یا ذیلی قاعدہ (3) یا قاعدہ 9 یا قاعدہ (1) 178 کے تحت رکھے گئے اکاؤنٹ کرنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے مطابق مختلف ہوگا یا، اگر ایسی ایڈجسٹمنٹ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو۔ اس اصول میں شامل طریقہ کار سے فائدہ اٹھانے والے کارخانہ دار سے نقد وصولی یا، جیسا بھی معاملہ ہو، رقم کی واپسی کے ذریعے۔

اس کے بعد 1.8.1983 کے اثر سے اصول میں مزید تبدیلیاں کی گئی ہیں جو ہمارے مقصد کے لیے متعلقہ نہیں ہیں۔

ضابطے کو محض پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ مرکزی حکومت کو ذیلی قاعدہ (1) کے ذریعے اختیار دیا گیا ہے کہ وہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسی قابل محصول اشیا کی وضاحت کرے جس کے سلسلے میں ذیلی قاعدہ (2) کیب کے ذریعے فراہم کردہ پروفارما کریڈٹ کا فائدہ لیا جائے۔ ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور ایکسٹرنل سامان تیار شدہ مصنوعات ہیں۔ ضابطے کے فائدے کا دعویٰ کرنے کے لیے جو شرائط پوری کی جانی چاہئیں وہ یہ ہیں کہ (1) تیار شدہ مصنوعات کو مرکزی حکومت کے ذریعے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قابل محصول سامان کے طور پر متعین کیا جانا چاہیے جس کے سلسلے میں ذیلی اصول (2) میں طے شدہ طریقہ کار لاگو ہوگا۔ (2) اس سلسلے میں ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے کلکٹر کو درخواست دی جانی چاہیے۔ (3) مواد، اجزاء کے پرزے یا تیار شدہ مصنوعات، جس پر ادا کردہ ڈیوٹی یا اضافی ڈیوٹی پروفارما کریڈٹ لینے کے مقصد سے حاصل کی جاسکتی ہے، اس طرح کے تیار شدہ قابل محصول سامان کی تیاری میں استعمال نہیں کی جانی چاہیے۔ جیسا کہ اس پر واجب الادا محصولات کے پورے محصولات مستثنیٰ ہیں یا محصولات کی صفر شرح کے لیے واجب الادا ہیں؛ اور (a) (iv) اس طرح کے مواد یا اجزاء کے پرزوں کے لیے ادا کی گئی محصولات اسی شے یا ذیلی شے کے تحت ادا کی گئی ہونی چاہئیں جو تیار شدہ محصولات کے طور پر ہے، یا (b) اگر خام مال یا اجزاء کے پرزے اسی شے یا ذیلی شے کے تحت قابل محصولات نہیں ہیں جو تیار شدہ محصولات کے طور پر ہے، یا دوسرے لفظوں میں اگر ایسے مواد یا اجزاء کے حصے کسی ایسی چیز یا ذیلی شے کے تحت قابل محصولات ہیں جس

کے علاوہ کسی اور چیز کے تحت قابل محصولات ہیں جس کے تحت تیار شدہ سامان قابل وصول ہوتے ہیں تو مرکزی حکومت کو اس طرح کے مواد یا اجزاء کے حصوں کے لیے ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی معافی یا ایڈجسٹمنٹ کو خاص طور پر منظور کرنا چاہیے۔

تنازعہ قاعدہ 56 اے کے فقرہ (ii) (b) کی تشریح اور دائرہ کار کے گرد مرکوز ہے۔ اپیل گزاروں کی فقرہ ہے کہ ایک بار جب مرکزی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایکسائز ایبل سامان کو مطلع کر دیتی ہے تو پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اپیل گزاروں کو اس حقیقت کی پرواہ کیے بغیر دستیاب ہوگا کہ خام مال یا اجزاء اسی آئٹم یا نرخ کی ذیلی آئٹم کے تحت ایکسائز ایبل ہیں یا نہیں۔ اپیل گزاروں کے لیے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ قاعدے کے مرکزی حصے کے ذریعے توسیع شدہ فائدے کے اثر کو کسی فقرہ کے ذریعے کا عدم یا چھین نہیں لیا جا سکتا۔ اس طرح کی گئی عرضی نے عدالت عالیہ میں اپیل نہیں کی ہے۔ ہمیں عرضی میں کوئی اہلیت نہیں ملتا حالانکہ اسے ہمارے سامنے زبردستی دہرایا گیا ہے۔

اصول کی زبان سادہ اور سادہ ہے۔ یہ تشریح میں کسی شک کا اعتراف نہیں کرتا ہے۔ فقرہ (i) اور (ii) کو کنجکشن 'اور' کے استعمال سے الگ کیا جاتا ہے۔ انہیں ایک ساتھ پڑھنا پڑتا ہے۔ فائدہ حاصل کرنے کے لیے دونوں فقرہ ضرورت کو پورا کرنا ہوگا۔ شق (a) اور (b) (ii) کو 'یا' کے استعمال سے الگ کیا جاتا ہے اور وہاں دونوں متبادلات میں سے کسی ایک کی دستیابی کافی ہوگی۔ چونکہ اپیل کنندگان کے ذریعے اپنے تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمنٹ اور اسٹیل فابریکس مختلف نرخ آئٹمز کے تحت ڈیوٹی کے ذمہ دار ہیں، اس لیے قاعدہ 56 اے کے ذریعے توسیع شدہ پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اپیل کنندگان کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا اور محکمہ کے حکام نے اس کی تردید کی ہے۔

ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ قاعدہ 56 اے کے تحت پروفارما کریڈٹ کا فائدہ اٹھانے کے لیے جو خام مال مخصوص تیار شدہ ایکسائز ایبل سامان کی تیاری کے لیے جاتے ہیں وہ ایک ہی نرخ آئٹم یا ذیلی آئٹم کے تحت ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے قابل قبول ہونے چاہئیں؛ ورنہ، اگر اس طرح کے ان پٹ مختلف نرخ آئٹمز یا ذیلی آئٹمز کے تحت ٹیکس کے لیے قابل قبول ہیں تو انہیں مرکزی حکومت کی مخصوص منظوری کے تحت کور کیا جانا چاہیے جو ان خام مال پر ڈیوٹی کی معافی یا ایڈجسٹمنٹ کرتی ہے جیسا کہ فقرہ (ii) (بی) کے ذریعے فقرہ کہا گیا ہے۔ تسلیم شدہ طور پر ایسی کوئی مخصوص منظوری نہیں ہے۔ استعمال شدہ خام مال نرخ آئٹمز کے تحت ایکسائز ایبل ہونے کی وجہ سے اس سے مختلف ہے جس کے تحت تیار شدہ مصنوعات ایکسائز ایبل ہیں۔ اپیل کنندگان کو پروفارما کریڈٹ کے فائدے سے انکار کر دیا گیا ہے۔

ہم خود کو عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے قرار دیا پاتے ہیں۔ اپیل کسی اہلیت سے مبرا ہے۔ اسے اخراجات کے حوالے سے بغیر کسی حکم کے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

سی اے نمبر۔ 9159/96، سی اے نمبر۔ 2779-80/97 اور ایس ایل پی (سی) نمبر۔

13250/87

انہی وجوہات کی بناء پر یہ اپیلیں اور خصوصی اجازت کی درخواست بھی مسترد کر دی جاتی ہیں حالانکہ اخراجات کے بارے میں کسی حکم کے بغیر۔

دی۔ ایم۔

اپیل اور درخواست مسترد کر دی گئی۔